سندھ آرڈیننس نمبر IX مجریہ 1999
SINDH ORDINANCE NO.IX OF 1999
محمد علی جناح یونیورسٹی آرڈیننس، 1999
THE MUHAMMAD ALI JINNAH UNIVERSITY ORDINANCE, 1999

فہرست (CONTENTS)

تمہید (Preamble)

دفعات (Sections)

1. مختصر عنوان اور شروعات

Short title and commencement

2. تعریف

Definitions

3. یونیورسٹی

The University

4. یونیورسٹی کے عملدار

Officers of the University

5. سرپرست

The Patron

6. معائنہ

Visitation

7. چانسلر

The Chancellor

.8 صدر

The President

.9 اتھارٹیز

Authorities

.10 بورڈآف گورنرز

Board of Governors

.11 بورڈکے اختیارات اورافعال

Powers and Functions of the Board

.12 بورڈکی میٹنگز

Meetings of the Board

.13 اکیڈمک کاؤنسل

Academic Council

.14 اکیڈمک کونسل کے اختیارات اور فرائض

Powers and duties of the Academic Council

.15 آئین،افعال اور دیگر حکام کے اختیارات

Constitution, functions and powers of other authorities

.16 اتھارٹیز کی جانب سے کمیٹیوں کا تقرر

Appointment of committees by the Authorities

.17 آئین

Statutes

.18 ضوابط

Regulations

19. قواعد

Rules

20. یونیورسٹی فنڈ،آڈٹ اور اکاؤنٹس

The University Fund, Audit and Accounts

21. ملازمت سے رٹائرمنٹ

Retirement from Service

22. وجہ دکھانے کا موقع

Opportunity to Show cause

23. بورڈ کو اپیل اور بورڈ کی جانب سے نظر ثانی

Appeal to and review by the Board

24. پنشن،انشورنس، گریچوئٹ،پروویڈنٹ فنڈ اور بینو ولنٹ فنڈ

Pension, insurance, Gratuity, Provident Fund and Benevolent Fund

25. اتھارٹیز کے ممبران کی مدت ملازمت کا آغاز

Commencement of term of office of members of Authorities

26. اتھارٹیز میں عارضی آسامیوں پر بھرتی

Filling of Casual Vacancies in authorities

27. اتھارٹیز کی رکنیت کے بارے میں تنازعات

Disputes about membership of Authorities

28. اتھارٹیز کی کارروائی کی درستگی

Validity of Proceedings of Authorities

29. پہلا شیڈول

First Statutes

30. دائرہ اختیار پر پابندی

Bar of Jurisdiction

31. ضمانت

Indemnity

32. مشکلات کا خاتمہ

Removal of difficulties

پہلا قانون

The First Statutes

33. فیکلٹیز

Faculties

34. شعبہ تدریس

Teaching Department

35. بورڈ آف اسٹڈیز

Board of Studies

36. بورڈ آف ایڈوانسڈ اسٹڈیز اینڈ ریسرچ

Board of Advanced studies and Research

37. سلیکشن بورڈ

Selection Board

38. سلیکشن بورڈ کے کام

Functions for Selection Board

39. فنانس اور پلاننگ کمیٹی

The finance and Planning Committee

40. فنانس اور پلاننگ کمیٹی کے کام

Functions of the Finance and Planning Committee

41. الحاق کمیٹی

Affiliation Committee

سندھ آرڈیننس نمبر IX مجریہ 1999
SINDH ORDINANCE NO.IX OF 1999
محمد علی جناح یونیورسٹی آرڈیننس، 1999
THE MUHAMMAD ALI JINNAH UNIVERSITY ORDINANCE, 1999

[17 مئی 1999]

آرڈیننس جس کے ذریعے کراچی میں محمد علی جناح یونیورسٹی قائم کی جائیگی۔

تمہید (Preamble)

جیسا کہ کراچی میں محمد علی جناح یونیورسٹی کا قیام اور اس سے منسلک معاملات کے لیئے اقدام اٹھانا ضروری ہو گیا ہے؛

اور جب کہ صوبائی اسمبلی کا اجلاس نہیں ہو رہا ہے اور گورنر مطمئن ہیں کہ ایسے حالات موجود ہیں جن کے لیے فوری کارروائی کی ضرورت ہے۔

لہٰذا، اب، اسلامی جمہوریہ پاکستان کے آئین کے آرٹیکل 128 کی شق 1 کے ذریعے حاصل کردہ اختیارات کو بروئے کار لاتے ہوئے، گورنر مندرجہ ذیل آرڈیننس بنانے اور اسے جاری کرنے پر خوش ہیں:

مختصر عنوان اور شروعات
Short title and commencement

1. اس آرڈیننس کو محمد علی جناح یونیورسٹی آرڈیننس، 1999 کہا جائیگا۔

(2) یہ فی الفور نافذ العمل ہو گا۔

تعریف
Definitions

2. اس آرڈیننس میں جب تک کچھ مضامین اور مفہوم کے متضاد نہ ہو، تب تک :

(i) "اکیڈمک کاؤنسل" سے مراد یونیورسٹی کی اکیڈمک کاؤنسل؛

(ii) "الحاق شدہ کالج یا ادارہ" سے مراد ہے یونیورسٹی کا الحاق ہونا کالیج یا ادارہ؛

(iii) "اتھارٹی" سے مراد دفعہ 9 میں بیان کردہ یونیورسٹی کی اتھارٹی؛

(iv) "بورڈ" سے مراد یونیورسٹی کا بورڈ آف گورنرس؛

(v) "چیئرمین" سے مراد بورڈ کا چیئرمین؛

(vi) "چانسلر" سے مراد یونیورسٹی کا چانسلر؛

(vii) "کالج" سے مراد ایک کالج ہے اور اس میں کوئی بھی ایسا ادارہ شامل ہے جس میں تکنیکی، پیشہ ورانہ تعلیم یا سیکھنے کے دیگر اعلیٰ اصول اور ایسے دوسرے مضامین جو عام طور پر تجویز کیے گئے ہوں پڑھائے جاتے ہیں؛

(viii) "ڈین" سے مراد فیکلٹی کا ہیڈ؛

(ix) "ڈائریکٹر" سے مراد ادارے کا ہیڈ؛

(x) "فیکلٹی" سے مراد یونیورسٹی کی فیکلٹی؛

(xi) "حکومت" سے مراد سندھ حکومت؛

(xii) "ادارہ" سے مراد یونیورسٹی کی دیکھ بھال اور انتظام میں ادارہ؛

(xiii) "آفیسر" سے مراد یونیورسٹی کا کوئی بھی افسر ہے جس کا دفعہ 4 میں حوالہ دیا گیا ہے۔

(xiv) "بیان کردہ"سے مراد قوانین، ضوابط اور قواعد میں بیان کردہ؛

(xv) "صدر"سے مراد یونیورسٹی کا صدر؛

(xvi) "پروفیسر امیریٹس" سے مراد ایک رٹائرڈ پروفیسر جو یونیورسٹی میں اعزازی طور پر کام کر رہا ہو؛

(xvii) "رجسٹرار"سے مراد یونیورسٹی کا رجسٹرار ہے۔

(xviii) "قانون، ضوابط اور قواعد"سے مراد اس ایکٹ تحت ترتیب وار بنائے گئے قانون، ضوابط اور قواعد؛

(xix) "ٹیچنگ ڈیپارٹمنٹ"سے مراد ایک تدریسی شعبہ ہے جو یونیورسٹی کے ذریعہ قائم اور برقرار رکھا گیا ہے یا اسے تسلیم کیا گیا ہے۔

(xx) "ٹرسٹ"سے مراد محمد علی جناح ٹرسٹ، کراچی؛ اور

(xxi) "یونیورسٹی"سے مراد محمد علی جناح یونیورسٹی؛ اور

باب-II

یونیورسٹی

یونیورسٹی
The University

3. (1) ایک یونیورسٹی قائم کی جائے گی، جسے محمد علی یونیورسٹی کہا جائے گا، جو چانسلر، وائس چانسلر، ڈین، چیئرمین اور بورڈ کے اراکین، اکیڈمک کاؤنسل کے ارکان اور ایسے دوسرے عملداروں پر مشتمل ہو گی جیسا کہ بیان کیا گیا ہو۔

(2) یونیورسٹی محمد علی جناح یونیورسٹی کے نام سے ایک باڈی کارپوریٹ ہو گی، جس کو اس میں شامل کسی جائیداد کو حاصل کرنے یا نیکال کرنے کے اختیارات کے ساتھ حقیقی وراثت اور عام مھر ہو گی، جو بیان

کیئے گئے نام سے کیس کر سکے گی اور اس پر کیس ہو سکتا ہے۔

(3) یونیورسٹی تمام جنسوں کے افراد کے لیے کھلی ہو گی، قطع نظر ان کی جنس، مذہب، نسل، طبقے، رنگ یا رہائش کی جگہ، جو یونیورسٹی کی طرف سے پڑھائے جانے والے کورسز میں داخلے کے اہل ہیں اور ایسے کسی فرد کو صرف جنس، مذہب، طبقے، طبقے، نسل، طبقے، رنگ یا ڈومیسائل کی بنیاد پر سہولیات سے محروم نہیں کیا جائے گا۔

یونیورسٹی کو درج ذیل اختیارات حاصل ہوں گے۔

(i) عام طور پر، تکنیکی، پیشہ ورانہ تعلیم، یا اعلیٰ تعلیم کے دیگر مضامین، اور دیگر مضامین جیسا کہ تجویز کیا گیا ہو، ہدایات فراہم کرنا؛ اور سیکھنے کی ایسی شاخوں میں جو اسے علم کی ترقی کے لیے موزوں سمجھے جیسا کہ یہ طے کر سکتا ہے؛

(ii) طلباء کو داخلہ دینا اور ان کا امتحان دینا اور ڈگریاں، ڈپلومہ، سرٹیفکیٹ اور دیگر تعلیمی امتیازات اور ان افراد کو عطا کرنا، جنہوں نے مقررہ شرائط کے تحت اس کا امتحان پاس کیا ہے۔

(iii) مطالعہ کے مقررہ کورسز اور تحقیق کرنا جیسا کہ یہ طے کر سکتا ہے؛

(iv) یونیورسٹی اور انسٹی ٹیوٹ کے طلباء کے نظم و ضبط کو مقررہ طریقے سے کنٹرول کرنا؛

(v) تجویز کردہ طریقے سے منظور شدہ افراد کو اعزازی ڈگریاں یا دیگر امتیازات سے نوازنا؛

(vi) خود کو منسلک کرنا یا دوسرے اداروں سے وابستہ کرنا اور تعلیم کی بہتری کے لیے اپنے فرائض اور ذمہ داریاں ادا کرنے کے لیے

فیکلٹیزاور تدریسی شعبہ قائم کرنا؛

(vii) تعلیم، پیشہ ورانہ تربیت اور تحقیق کے لیے دیگر سہولیات فراہم کرنااور مدد کرنا؛

(viii) تعلیمی اداروں کو الحاق اور غیر منسلک کرنا اور ایسے اداروں کا معائنہ کرنا یا خود کو دوسرے منتخب تعلیمی تربیتی اور تحقیقی اداروں کے ساتھ منسلک کرنا، انہیں ان کے کاموں اور ذمہ داریوں کو مؤثر طریقے سے ادا کرنے کے لیے خدمات اور سہولیات فراہم کرنااور تدریسی طریقہ کار، تکنیکوں اور حکمت عملیوں کا تعین کرنا تاکہ موثر ترین تعلیمی تربیتی اور تحقیقی پروگراموں کو یقینی بنایا جا سکے۔

(ix) جائیداد، گرانٹس، وصیتیں، ٹرسٹ، تحائف، عطیات، اوقاف اور یونیورسٹی کو دیے گئے دیگر عطیات وصول کرنااور ان کا انتظام کرنا اور ان کو اس انداز میں سرمایہ کاری کرنا جس طرح وہ مناسب سمجھے؛

(x) اس کے کاموں اور سرگرمیوں کو انجام دینے کے لیے سرکاری تنظیموں، اداروں، اداروں اور افراد کے ساتھ معاہدے، معاہدے اور انتظامات کرنا؛

(xi) اس طرح کی فیسوں اور دیگر چارجز کا مطالبہ کرنااور وصول کرنا جس کا وہ تعین کر سکتا ہے۔

(xii) مختلف اداروں اور کمیٹیوں کے ممبران کا تقرر کرنا جیسا کہ بورڈ تدریسی اور ہم نصابی سرگرمیوں کے لیے تعین کر سکتا ہے اور یونیورسٹی اور اس کی جزوی اکائیوں کے طلبہ کو داخلہ دے سکتا

ہے۔

(xiii) ایسے افسران بشمول اساتذہ اور عملے کے ارکان کو ضروری طور پر تعینات کرنا اور ایسے افسران اور عملے کے شرائط و ضوابط اور اختیارات اور فرائض کا تعین کرنا؛ اور

(xiv) اس طرح کے دیگر تمام کام اور چیزیں کرنا جو یونیورسٹی کے مقاصد کو تعلیم اور سیکھنے کی جگہ کے طور پر آگے بڑھانے کے لیے ضروری ہو؛

باب-III

یونیورسٹی کے افسران

یونیورسٹی کے عملدار
Officers of the University

4. مندرجہ ذیل یونیورسٹی کے عملدار ہوں گے:

(i) سرپرست؛

(ii) چانسلر؛

(iii) چیئرمین؛

(iv) صدر؛

(v) ڈینز؛

(vi) ڈائریکٹرز؛

(vii) ٹیچنگ ڈپارٹمنٹس کا چیئرمین؛

(viii) رجسٹرار؛

(ix) مالیات کا ڈائریکٹر؛

(x) لائبریرین؛

(xi) امتحانات کا کنٹرولر؛

(xii) ریزیڈنٹ آڈیٹر؛ اور

(xiii)ایسے دیگر افراد جس کو یونیورسٹی کے افسراں بیان کیا گیا ہو؛

سرپرست
The Patron

5. (1) سندھ کا گورنر یونیورسٹی کا سرپرست ہوگا۔

(2) سرپرست، موجود ہونے پر، یونیورسٹی کے کانووکیشن کی صدارت کرے گا۔

(3) اعزازی ڈگری دینے کی ہر تجویز سرپرست کی تصدیق سے مشروط ہوگی۔

معائنہ
Visitation

6. (1) سرپرست، مفادعامہ میں، یونیورسٹی کے معاملات سے متعلق کسی بھی معاملے کے سلسلے میں دورہ کرواسکتا ہے۔

(2) سرپرست، ذیلی دفعہ (1) کے تحت رپورٹ کی وصولی پر، اگر کوئی ہو، صدر سے رپورٹ پر تبصرے دینے کا مطالبہ کرسکتا ہے، اور تبصرے موصول ہونے پر، سرپرست ایسی ہدایات جاری کرسکتا ہے جو وہ مناسب سمجھے اور صدران ہدایات کی تعمیل کرے گا۔

(3) جہاں سرپرست مطمئن ہو کہ ذیلی دفعہ (2) کے تحت جاری کردہ ہدایات کی تعمیل نہیں کی گئی ہے یا کارروائی کی گئی ہے وہ ایسی ہدایات کے مطابق نہیں ہے، وہ مناسب سمجھے جانے پر مزید ہدایات جاری کرسکتا ہے اور بورڈ ان ہدایات کی تعمیل کرے گا۔

چانسلر
The Chancellor

7. (1)چیئرمین چانسلر ہوگا۔

(2) سرپرست کی غیر موجودگی میں چانسلر یونیورسٹی کے کانووکیشن کی صدارت کرے گا۔

(3) اگر چانسلر اس بات سے مطمئن ہے کہ کسی اتھارٹی کے اقدامات یا کسی افسر کے احکامات اس آرڈیننس، قوانین، قواعد یا ضوابط کے

مطابق نہیں ہیں، تو وہ تحریری طور پر حکم دے کر ایسے اتھارٹی یا افسر سے اس بات کا مطالبہ کر سکتا ہے کہ اس طرح کے اقدامات کیوں بند نہ کیے جائیں۔

(4) اگر چانسلر غیر حاضری یا کسی اور وجہ سے ایسا کام کرنے سے نااہل ہو جائے تو بورڈ کا سیکرٹری اس کے لیے کام کرے گا۔

صدر
The President

8. (1) صدر کا تقرر چانسلر کے ذریعے ان شرائط و ضوابط پر کیا جائے گا جو وہ طے کر سکتے ہیں اور چانسلر کی مرضی سے عہدہ سنبھالیں گے۔

(2) کسی بھی وقت جب صدر کا عہدہ خالی ہو، یا جب صدر بیماری یا کسی اور وجہ سے غیر حاضر ہو یا اپنے عہدے کے فرائض انجام دینے سے قاصر ہو، چانسلر صدر کے فرائض کی انجام دہی کے لیے ایسے انتظامات کرے گا جو وہ مناسب سمجھے۔

(3) صدر یونیورسٹی کا پرنسپل اکیڈمک اور ایڈمنسٹریٹو آفیسر ہوگا، اور اس آرڈیننس کی دفعات، چانسلر کی ہدایات، یونیورسٹی کی ہدایات، اور یونیورسٹی کی پالیسیوں اور پروگراموں کے نفاذ کا ذمہ دار ہوگا۔

(4) صدر، کسی ہنگامی صورت حال میں جس کے لیے اس کی رائے میں فوری کارروائی کی ضرورت ہو، ایسی کارروائی کر سکتا ہے جو وہ ضروری سمجھے، جس کے بعد وہ، جتنی جلدی ہو سکے، اپنے عمل کی اطلاع افسر، اتھارٹی یا باڈی کو دے گا جس نے عام طور پر اس معاملے کو نمٹایا ہو۔

(5) خاص طور پر، اور اوپر بیان کردہ اختیارات کی عمومیت کے ساتھ تعصب کے بغیر، صدر کے پاس درج ذیل اختیارات بھی ہوں گے:

(i) عارضی آسامیاں پیدا کرنا اور پُر کرنا، جس کی مدت چھ ماہ سے زیادہ نہیں ہوگی؛

(ii) منظور شدہ بجٹ میں فراہم کردہ تمام اخراجات کو منظور کرنا اور اخراجات کے انہی بڑے سروں کے تحت فنڈز کو دوبارہ مختص کرنا؛

(iii) بجٹ سے فراہم نہ کی گئی کسی غیر متوقع چیز کے لیئے پچاس ہزار روپے سے زیادہ نہ ہونے والی رقم کی منظوری پر دوبارہ مناسب اور اگلی میٹنگ میں بورڈ کو رپورٹ کرنا؛

(iv) متعلقہ حکام سے ناموں کے پینل حاصل کرنے کے بعد یونیورسٹی کے تمام امتحانات کے لیے پیپر سیٹرز اور ایگزامینرز کا تقرر کرنا؛

(v) ایسے انتظامات کرنا جو پرچوں، نمبروں اور نتائج کی جانچ پڑتال کے لیے ضروری ہو؛

(vi) یونیورسٹی کے اساتذہ، عہدیداروں اور دیگر ملازمین کو ہدایت دینا کہ وہ مطالعہ، تحقیق، امتحانات اور انتظامیہ اور یونیورسٹی کے اس طرح کے دیگر امور کے سلسلے میں جو ضروری سمجھیں ایسا کام انجام دیں؛

(vii) اس آرڈیننس کے تحت یونیورسٹی کے کسی افسر یا ملازم کو اس کے کسی بھی اختیارات سے منتقل کرنا، ایسی شرائط کے ساتھ، اگر کوئی ہو؛

(viii) ایسے زمروں کے لیے ملازمین کا تقرر کرنا جن کے حوالے سے بورڈ نے اختیارات تفویض کیے ہیں؛ اور

(ix) اس طرح کے دوسرے اختیارات اور افعال کو استعمال کرنا اور انجام دینا جو تجویز کیا گیا ہو۔

باب-IV
یونیورسٹی کی اتھارٹیز
Chapter-IV
Authorities of the University

اتھارٹیز
Authorities

9. یونیورسٹی کی مندرجہ ذیل اتھارٹیز ہوں گی:

(1) بورڈ آف گورنرز؛
(2) اکیڈمک کاؤنسل؛
(3) فیکلٹیز کے بورڈز؛
(4) بورڈ آف ہائر اسٹڈیز اینڈ ریسرچ؛
(5) بورڈ آف اسٹڈیز؛
(6) سلیکشن بورڈ؛
(7) فنانس اینڈ پلاننگ کمیٹی؛
(8) الحاق کمیٹی؛اور
(9) ایسی دیگر اتھارٹیز، جیسے بیان کیا گیا ہو۔

بورڈ آف گورنرز
Board of Governors

10. (1) یونیورسٹی کے معاملات کی عام نظرداری اور ضابطہ اور پالیسیاں بنانے کے اختیارات بورڈ کے پاس ہوں گے، جو مندرجہ ذیل پر مشتمل ہوگا:

a) ٹرسٹ کا چیئرمین جو چیئرمین ہوگا؛
b) یونیورسٹی گرانٹس کمیشن کا چیئرمین یا اس کا نامزد کردہ؛
c) سیکریٹری، محکمہ تعلیم، حکومت سندھ یا اس کا نامزد کردہ؛
d) ٹرسٹ کی طرف سے نامزد کردہ چھ افراد؛
e) چیئرمین کی طرف سے مقرر کیے جانے والے بہترین اہلیت

کے تین افراد؛اور

f) ڈائریکٹر فنانس جو بورڈ کا سیکریٹری کے طور کام کریگا۔

(2) نامزد کردہ رکن تین سال کی مدت کے لیے عہدہ سنبھالے گا اور مدت ختم ہونے پر دوبارہ نامزدگی کا اہل ہوگا۔

(3) کسی نامزد رکن کی رکنیت ختم ہو جائے گی اگر وہ استعفیٰ دیتا ہے یا بغیر کوئی وجہ بتائے بورڈ کے لگاتار تین اجلاسوں سے غیر حاضر رہتا ہے یا بغیر چھٹی کے غیر حاضر رہتا ہے یا نامزد کرنے والی اتھارٹی کی طرف سے اس کی نامزدگی کو تبدیل کر دیا جاتا ہے۔

(4) کسی رکن کی عارضی اسامی کو اتھارٹی کی طرف سے نامزد کردہ شخص کے ذریعے پُر کیا جائے گا اور جسے اس رکن کے طور پر نامزد کیا گیا ہے جس کی رکنیت کی جگہ خالی ہوئی ہے۔

(5) بورڈ میں جگہ خالی ہونے کی صورت میں یا بورڈ کی تشکیل میں خرابی کی صورت میں بورڈ کی کوئی کارروائی یا کارروائی کو باطل نہیں کیا جائے گا۔

بورڈ کے اختیارات اور افعال
Powers and Functions of the Board

11. (1) بورڈ درج ذیل اختیارات استعمال کرے گا اور درج ذیل کام انجام دے گا:

(i) یونیورسٹی کی جائیداد، فنڈز، اثاثوں اور وسائل کا کنٹرول اور انتظام کرنا؛

(ii) یونیورسٹی کی منقولہ اور غیر منقولہ جائیداد کی منتقلی اور منتقلی کو قبول کرنا؛

(iii) کالجوں اور اداروں کا الحاق اور علیحدگی دینا؛

(iv) مالیاتی اور منصوبہ بندی کمیٹیوں کے مشورے پر سالانہ اور نظر ثانی

شدہ بجٹ کے تخمینوں پر غور کرنا اور اس کی منظوری دینا اور مالیاتی امور کے انعقاد کے لیے رہنما اصول یا قواعد وضع کرنا؛

(v) یونیورسٹی کی جانب سے معاہدوں کو منظور کرنا، مکمل کرنا، تبدیل کرنا یا منسوخ کرنا؛

(vi) یونیورسٹی کے مقاصد کے حصول کے لیے اسکیموں کا آغاز اور منظوری؛

(vii) فارم کا تعین کرنا، اور یونیورسٹی کی مشترکہ مہر کی تحویل اور استعمال کو منظم کرنا؛

(viii) پیشہ ورانہ، تحقیقی اور انتظامی آسامیاں اور ایسی دوسری پوسٹیں تخلیق کرنا جو یونیورسٹی کے مقاصد کو پورا کرنے کے لیے درکار ہوں اور ایسی پوسٹوں کو معطل یا ختم کرنا؛

(ix) سلیکشن بورڈ کی سفارشات پر اساتذہ، محققین اور افسران کا تقرر کرنا؛

(x) یونیورسٹی کے ملازمین کو معطل کرنا، سزا دینا اور ملازمت سے ہٹانا جن کو یہ اختیار دیا گیا ہے کہ وہ مناسب انکوائری اور دفاع کے بعد مقرر کردہ طریقے سے تقرری کر سکے۔

(xi) چانسلر کو پیش کرنے کے لیے قوانین تجویز کرنا؛

(xii) متعلقہ اداروں کی سفارشات پر ضوابط یا قواعد کی منظوری؛ اور

(xiii) یونیورسٹی سے منسلک دیگر تمام معاملات طۓ کرنے، چلانے اور انتظام کرنے اور اس سلسلے میں تمام ضروری اختیار استعمال کرنے، خاص طور پر جو آرڈیننس یا اسٹیچوٹس، ضوابط یا قواعد میں ذیل نہ ہو۔

(2) بورڈ اپنے اختیارات میں سے کسی بھی اتھارٹی یا عملدار یا کمیٹی یا ذیلی کمیٹی کو دیا جائے گا۔

بورڈ کی میٹنگس
Meetings of the Board

12. (1) بورڈ سال میں کم از کم دو مرتبہ اجلاس بلائے گا، ان تاریخوں پر جو وائس چانسلر کی طرف سے طے کی جائیں گی؛

بشرطیکہ ایک خاص اجلاس کسی بھی وقت چانسلر کی ہدایت پر یا بورڈ کے میمبرز کی درخواست پر جن کی تعداد چھ سے کم نہ ہو، بلایا جاسکتا ہے؛

(2) خاص اجلاس کے لئے کم از کم دس دن کا بورڈ کے میمبران کو نوٹس دیا جائے گا اور اجلاس کا ایجنڈا مخصوص کیا جائے گا، ان معاملات کے لیئے جس کے لیئے خاص اجلاس بلایا گیا ہے۔

(3) بورڈ کے اجلاس کے لئے کورم تمام میمبرز کے نصف کے برابر ہوگا، جس کی نسبت ایک کے برابر شمار کی جائے گی۔

(4) بورڈ کے فیصلے موجود میمبرز کی اکثریت کی بنیاد پر اور ووٹنگ کے ذریعے کیئے جائیں گے اور اگر میمبر ایک یکسان تقسیم ہو جاتے ہیں تو بورڈ کے چیئرمین کو ایک کاسٹنگ ووٹ حاصل ہوگا، جو وہ استعمال کرے گا؛

اکیڈمک کاؤنسل
Academic Council

13. (1) اکیڈمک کاؤنسل مشتمل ہوگا:

(i) صدر، جو چیئرمین ہوگا؛

(ii) ڈینس؛

(iii) ڈائریکٹر؛

(iv) ٹیچنگ ڈیپارٹمنٹس کے چیئرمین؛

(v) امیرٹس پروفیسرز کے سمیت یونیورسٹی کے پروفیسرز؛

(vi) رجسٹرار جو سیکریٹری کے طور پر کام کرے گا ؛

(vii) لائبریرین؛

(viii)امتحانات کے کنٹرولر؛

(ix) دو نامور عالم جو چانسلر کی طرف سے نامزد کیئے جائیں گے؛اور

(x) دو نامور اشخاص چانسلر کی طرف سے نامزد کیا جائیگا۔

(2) نامزد کیئے گئے میمبرز تین سال کے عرصے تک میمبری کا عہدہ رکھ سکیں گے اور دوبارہ نامزد ہونے کے لیئے اہل ہوں گے۔

(3) نامزد کردہ میمبر کی میمبری کا عہدہ خالی ہو جائے گا اگر وہ استعفیٰ دیتا ہے یا بغیر مناسب سبب بتانے کے بورڈ کی مسلسل تین میٹنگس میں غیر حاضر رہتا ہے یا بغیر چھٹی کے غیر حاضر رہتا ہے یا اس کی نامزدگی نامزد کرنے والی اتھارٹی کی طرف سے تبدیل کی جاتی ہے۔

(4) کاؤنسل کے اجلاس کا کورم تمام میمبرز کے نصف برابر ہوگا، جس کی نسبت ایک کے برابر شمار کی جائے گی

اکیڈمک کونسل کے اختیارات اور فرائض

Powers and duties of the Academic Council

14.(1) اکیڈمک کاؤنسل یونی ورسٹی کی اعلی ترین اکیڈمک باڈی ہوگی اور اس ایکٹ کی گنجائش اور قوانین کے مطابق، اسے تدریس، تحقیق اور امتحانات کے خاص معیار کے مطابق رکھنے اور چلانے اور یونیورسٹی کی تعلیمی زندگی کی حوصلہ افزائی اور منظم کرنے کے اختیارات حاصل ہوں گے؛

(2) خاص طور پر اور مندرجہ بالا گنجائشوں کی عام حیثیت سے تضاد کے علاوہ کاؤنسل کو مندرجہ ذیل اختیارات حاصل ہوں گے:

(i) بورڈ کو اکیڈمک معاملات میں صلاح مشورہ دینا؛

(ii) طلباء کو پڑھائی کے کورسز اور امتحانات میں داخلا دینا؛

(iii) بورڈ کی فیکلٹیز، ٹیچنگ ڈپارٹمنٹس، اداروں اور بورڈ آف اسٹڈیز کی تشکیل اور تنظیم کے لئے تجاویز دینا؛

(iv) یونیورسٹی میں تدریس اور تحقیق کی منصوبہ بندی اور ترقی کے لئے تجاویز دینا اور ان پر غور کرنا اور بنانا؛

(v) بورڈ آف فیکلٹیز اور بورڈ آف اسٹڈیز کی سفارشات پر ضوابط بنانا جس میں تدریس کے کورسز اور یونیورسٹی کے تمام امتحانات کے لئے نصاب بنانا، بشرطیکہ اگر بورڈ آف فیکلٹیز اور بورڈ آف اسٹڈیز کی سفارشات بیان کی گئی تاریخ تک وصول نہ ہوئی ہو تو کاؤنسل بورڈ کی منظوری سے آنے والے سال کے لیئے تدریس کے کورسز جاری رکھے گی جو پیشگی امتحانات کے لیئے بیان کیئے گئے ہیں؛

(vi) دوسری یونیورسٹیز اور امتحانی اداروں کے امتحانات کو یونیورسٹی کے امتحانات کے برابر حیثیت دینا؛

(vii) بورڈ کو پیش کرنے کے لئے ضوابط بنانا؛

(viii) اس آرڈیننس کی گنجائش کے مطابق اتھارٹیز میں میمبر مقرر کرنا؛

آئین، افعال اور دیگر حکام کے اختیارات

Constitution, functions and powers of other authorities

15. اتھارٹیز کا آئین، افعال اور اختیارات جن کے لیے اس آرڈیننس میں کوئی خاص پروویژن یا ناکافی پروویژن نہیں کیا گیا ہے وہ ایسے ہوں گے جو کہ قانون کے ذریعہ تجویز کیے گئے ہوں۔

اتھارٹیز کی جانب سے کمیٹیوں کا تقرر

Appointment of committees by the

16. بورڈ، اکیڈمک کاؤنسل، کاؤنسل یا دوسری اتھارٹیز ایسی اسٹینڈنگ، اسپیشل یا ایڈوائزری کمیٹیز مقرر کرسکتی ہیں، جیسے وہ ان کی کارکردگی کو بہتر بنانے کے لیئے ضروری سمجھیں۔

Authorities

باب-V

قوانین، ضوابط اور قواعد

Chapter-V

Statutes, Regulations and Rules

آئین
Statutes

17. (1) اس آرڈیننس کی گنجائش کے مطابق، تمام یا مندرجہ ذیل کسی بھی معاملے کو چلانے کے لئے قانون بنائے جا سکتے ہیں، یعنی:

(i) یونیورسٹی کے ملازمین کی ملازمت کے شرائط اور ضوابط بنانا، بشمول پے اسکیل، پنشن کی تشکیل، انشورنس، گریجویٹی، پروویڈنٹ فنڈ، بینیوولینٹ فنڈ اور دوسرے متعلقہ قواعد کی؛

(ii) اساتذہ، محققوں، اور عملداروں کے کانٹریکٹ پر مقرریوں کے شرائط و ضوابط؛

(iii) فیکلٹیز، ٹیچنگ ڈیپارٹمنس، اور دوسری اکیڈمک یونٹس اور ڈویژنز کا قیام؛

(iv) عملداروں اور اساتذہ کے اختیارات اور ذمہ داریاں؛

(v) شرائط جن کے تحت یونیورسٹی دوسرے سرکاری یا نجی تنظیموں کے ساتھ تدریس، تحقیق اور دیگر علمی سرگرمیوں کے انتظامات میں شامل ہو سکتی ہے؛

(vi) پروفیسرز امیریٹس کی مقرری اور اعزازی ڈگریاں دینے کی شرائط؛

(vii) یونیورسٹی کے ملازمین کی صلاحیت اور نظم وضبط؛

(viii) یونیورسٹی کی جائیداد اور سرمایہ کاری حاصل کرنا اور انتظام کرنا؛ اور

(ix) اس آرڈیننس کے تحت دوسرے تمام معاملات جو قوانین کے تحت بیان کیئے جانے ہیں یا چلائے جانے ہیں۔

(2) قوانین کا مسودہ بورڈ کی طرف سے چانسلر کی منظوری کے لیے تجویز کیا جائے گا۔

(3) چانسلر کو اختیار ہو گا کہ وہ منظوری کے لیے اس کے پاس جمع کردہ قوانین کی منظوری دے، یا انہیں دوبارہ غور کے لیے بورڈ کے پاس بھیج دے۔

(4) کوئی آئین اس وقت تک درست نہیں ہو گا جب تک اسے چانسلر کی طرف سے منظور نہ کر دیا جائے۔

ضابطے
Regulations

18. (1) اس آرڈیننس اور قوانین کی دفعات کے تابع، تمام یا درج ذیل امور میں سے کسی کے لیے ضابطے بنائے جا سکتے ہیں:-

(i) پڑھائی اور تحقیق کی اسکیمیں، بشمول کورسز کے عرصے، مضامین کی تعداد یا امتحانات کے لیئے پیپرز کے؛

(ii) ڈگریز، ڈپلومازاور سرٹیفکیٹس کے لیئے پڑھائی اور تحقیقی پروگرامز کے نصاب اور کورسز؛

(iii) امتحانات منقعد کرنا اور ان کی نظرداری، ممتحن کی مقرری، جانچ پڑتال، نتیجے نکالنا اور ان کو آویزاں کرنا؛

(iv) مختلف نصاب، امتحانات اور ہاسٹلز میں داخلا کے لیئے فیس طے کرنا اور وصولی؛

(v) طلباء میں نظم وضبط پیدا کرنا اور ان کی بہبود کی اسکیمیں بنانا؛

(vi) فیلوشپس، اسکالرشپس، انعام، میڈلز، اعزازیہ دینا اور شاگردوں اور تحقیقی عالموں کی دوسری مالی امداد کرنا؛

(vii) کانووکیشن منعقد کرنااوراکیڈمک کاسٹیومز کی بناوٹ؛

(viii)شاگردوں کی رہائش کی شرائط؛

(ix) لائبریری کااستعمال؛اور

(x) دیگر تمام علمی امور جواس آرڈیننس یا قانون کے ذریعہ ضابطے کے ذریعہ تجویز کیے گئے ہیں یاہو سکتے ہیں۔

(2) بورڈ کواس کو فراہم کیئے گئے ضوابط کو منظور کرنے یاان کو اکیڈمک کاؤنسل کی جانب دوبارہ غور کرنے کے لیئے واپس بھیجنے کااختیار حاصل ہوگا۔

(3) کوئی بھی ضابطہ تب تک موثر نہیں ہوگا جب تک اس کی بورڈ کی طرف سے منظوری نہ دی جائے۔

قواعد
Rules

19. (1) اتھارٹیز اور یونیورسٹی کی دوسری باڈیز اس آرڈیننس، اسٹیچوٹس اور ضوابط کے تحت ان کے کام کاج اور میٹنگ کے وقت اور جگہ اور متعلقہ معاملات کے لیئے قواعد تشکیل دے سکتی ہیں۔

(2) بورڈ یونیورسٹی کے کسی معاملے کے متعلق قواعد بنا سکتا ہے، جواس ایکٹ کے تحت خاص طور پر قوانین اور ضوابط میں بیان نہ کئے گئے ہوں۔

باب-VI
یونیورسٹی فنڈ
Chapter-VI
University Fund

یونیورسٹی فنڈ،آڈٹ اوراکاؤنٹس
The University Fund, Audit and Accounts

20. (1) یونیورسٹی کاایک فنڈ ہوگا، جس میں اس کی فیس، عطیات، ٹرسٹس، تحائف،انڈومینٹس، گرانٹس اور دوسرے وسائل سے ملی ہوئی

رقم جمع کی جائے گی۔

(2) یونیورسٹی کا کیپٹل اور کرنٹ خرچ اور اس کی آمدنی اور فاؤنڈیشن کی طرف سے کی گئی مدد اور کسی دوسرے وسیلے، بشمول دوسری فاؤنڈیشنز، یونیورسٹیز اور افراد کے ایسے وسیلوں سے حاصل کی گئی رقم میں سے کیا جائے گا۔

(3) کوئی بھی مدد، چندہ یا گرانٹ جو واسطہ یا بالواسطہ فوری طور پر یا جس کے نتیجے میں یونیورسٹی پر مالی ذمہ داری ہو، یا جو وقتی طور پر ایسی سرگرمیوں پر کی جائے، جو چلتے پروگراموں میں شامل نہیں، ایسی رقم بورڈ کی پیشگی منظوری کے سواء قبول نہیں جائے گی۔

(4) یونیورسٹی کے اکاؤنٹس اس طرح سنبھالے جائیں گے جیسے بورڈ طے کرے اور ہر سال یونیورسٹی کا مالی سال ختم ہونے سے چار ماہ پہلے ان کی آڈٹ بورڈ کی طرف سے مقرر کردہ چارٹرڈ اکاؤنٹنٹ کی طرف سے کی جائے گی۔

(5) اکاؤنٹس، آڈیٹر کی رپورٹ کے ساتھ بورڈ کی منظوری کے لیئے پیش کیئے جائیں گے۔

(6) آڈیٹر کی رپورٹ اس بات کی تصدیق کرے گی کہ آڈیٹر نے آڈٹ چارٹرڈ اکاؤنٹنٹس آف پاکستان کے ادارے کے معیار کے مطابق بنائی ہے۔

ملازمت سے رٹائرمنٹ
Retirement from Service

21. یونیورسٹی کا کوئی ملازم، ملازمت سے رٹائر ہوگا:

(1) اس تاریخ کو پچیس سال کی سروس مکمل کرنے کے بعد پنشن یا دیگر ریٹائرمنٹ فوائد کے لیے اہل ہو، جیسا کہ مجاز اتھارٹی ہدایت دے، بشرطیکہ کوئی ملازم اس وقت تک ریٹائر نہیں ہوگا جب تک کہ اسے اس

کے خلاف کی جانے والی کارروائی کی بنیادوں سے تحریری طور پر آگاہ نہ کیا گیا ہو اور اسے اس کارروائی کے خلاف وجہ ظاہر کرنے کا معقول موقع نہ دیا گیا ہو؛ یا

(2) جہاں مندرجہ بالا شق(i) کے مطابق ہدایت نہ کی گئی ہو، ساٹھ سال کی عمر کے مکمل ہونے پر۔

وجہ دکھانے کا موقع
Opportunity to Show cause

22. علاوہ اس کے کہ کوئی عملدار، استاد یا یونیورسٹی کا کوئی دوسرا ملازم جو مستقل عہدہ رکھتا ہو، اس کا عہدہ کم نہیں کیا جائے گا یا برطرف یا لازمی طور پر ملازمت سے رٹائر نہیں کیا جائے گا، جب تک کہ اسے اس اقدام کے خلاف سبب بتانے کا موزوں موقعہ فراہم نہ کیا جائے۔

بورڈ کو اپیل اور بورڈ کی جانب سے نظرثانی
Appeal to and review by the Board

23. (1) جہاں یونیورسٹی کے کسی ملازم کو سزا کا حکم جاری کیا گیا ہو، (سوائے وائس چانسلر کے) یا اس کی ملازمت کی شرائط اور ضوابط کے مطابق تبدیل کیا جائے یا اس کے نقصان کی ترجمانی کی جائے، اسے جہاں حکم وائس چانسلر کی طرف سے جاری کیا گیا ہو یا کسی دوسرے عملدار یا یونیورسٹی کے استاد کی طرف سے جاری کیا گیا ہو، ایسے حکم کے خلاف بورڈ کو اپیل کرنے کا حق حاصل ہو گا، جہاں حکم بورڈ کی طرف سے جاری کیا گیا ہو، اس کو اس اتھارٹی کو حکم پر نظرثانی کرنے کے لئے درخواست کرنے کا حق حاصل ہو گا۔

(2) نظرثانی کے لیئے اپیل یا درخواست وائس چانسلر کو جمع کرائی جائے گی، جو اس کو اپنی رائے اور کیس کے ریکارڈ کے ساتھ بورڈ کے سامنے رکھے گا۔

(3) اپیل اور نظرثانی پر کوئی بھی حکم جاری نہیں کیا جائے گا، جب

تک کہ اپیل کرنے والا یا درخواست گذار کو، جیسا معاملہ ہو، سماعت کا موقعہ فراہم نہ کیا جائے۔

پنشن، انشورنس، گریچوئٹ، پرووڈنٹ فنڈ اور بینوولنٹ فنڈ
Pension, insurance, Gratuity, Provident Fund and Benevolent Fund

24. (1) یونیورسٹی اپنے ملازمین کے فائدے کے لیے اس طریقے سے تشکیل دے گی اور ان شرائط کے تحت جو تجویز کی گئی ہو، جیسے پنشن، انشورنس، گریجویٹی، پراویڈنٹ فنڈ اور بینولینٹ فنڈ اسکیم، جیسا کہ وہ مناسب سمجھے۔

(2) جہاں کوئی پرووڈنٹ فنڈ اس ایکٹ کے تحت قائم کیا گیا ہو، تو پرووڈنٹ فنڈز ایکٹ، 1925 کی گنجائشیں ایسے فنڈ پر لاگو ہوں گی۔

اتھارٹیز کے ممبران کی مدت ملازمت کا آغاز
Commencement of term of office of members of Authorities

25. جب نئی بنائی گئی اتھارٹی کا کوئی میمبر مقرر یا نامزد کیا گیا جائے گا، تو اس کی ملازمت کے شرائط جو اس آرڈیننس کے تحت طے کئے گئے ہوں، اس تاریخ سے لاگو ہوں گے، جیسا کہ بیان کیا گیا ہو۔

اتھارٹیز میں عارضی آسامیوں پر بھرتی
Filling of Casual Vacancies in authorities

26. کسی بھی اتھارٹی پر نامزد کیئے گئے یا مقرر کردہ میمبران میں سے کوئی عارضی جگہ خالی ہوتی ہے تو وہ جتنا جلدی ممکن ہو سکے اسی باڈی یا شخص کی طرف سے پر کی جائے گی، جس نے ان کو مقرر کیا ہو، خالی جگہ پر جو میمبر مقرر ہوگا، وہ اسی عرصے کے لیئے میمبر ہوگا، جو اور جتنا چھوڑ کر جانے والے میمبر کی میمبری کا باقی عرصہ تھا۔

بشرطیکہ بورڈ کے علاوہ اگر کسی اتھارٹی میں میمبر کی جگہ خالی ہوئی ہے تو وہ اس لیئے پر نہیں کی جا سکے گی کہ میمبر ایکس آفیشو تھا، اس کا وہاں سے عہدہ یا وہ ادارہ ختم ہوا ہے، لیکن وہ یونیورسٹی کے علاوہ ہے، وہ اب غیر فعال ہے یا کسی سبب کی وجہ سے خالی جگہ پر دوسرا شخص مقرر نہیں کرتا تو پھر بورڈ کی ہدایت پر وہ میمبری کی خالی جگہ پر صدر خود میمبر مقرر کرے گا۔

اتھارٹیز کی رکنیت کے بارے میں تنازعات
Disputes about membership of Authorities

27. (1) جب تک کچھ اس آرڈیننس کے متضاد نہ ہو کسی اتھارٹی میں نامزد کیا گیا یا مقرر کیا گیا کوئی شخص کسی اتھارٹی کا میمبر نہیں رہے گا، جتنا جلد اس نے وہ حیثیت خراب کی ہو، یا جس کے لیئے وہ نامزد یا مقرر کیا گیا ہو۔

(2) اگر کسی شخص کے اتھارٹی کا میمبر ہونے پر کوئی سوال اٹھایا جاتا ہے تو معاملہ چانسلر، چیف جسٹس سندھ ہائی کورٹ یا ہائی کورٹ کے جج، جو بورڈ کے میمبر ہوں اور چانسلر کی نامزد کی گئی کمیٹی کی طرف بھیجا جائے گا اور کمیٹی کا فیصلہ حتمی ہوگا۔

اتھارٹیز کی کارروائی کی درستگی
Validity of Proceedings of Authorities

28. کسی اتھارٹی کا کوئی اقدام، کارروائی، قرارداد یا فیصلہ فقط کسی آسامی یا تشکیل میں کسی نقص یا اتھارٹی کے میمبر کی مقرری اور نامزدگی میں کسی نقص کی صورت میں غیر موثر نہ ہوگا۔

پہلا شیڈول
First Statutes

29. جب تک کچھ اس آرڈیننس کے متضاد نہ ہو، شیڈول میں بنائے گئے اسٹیچوٹس ایسے سمجھے جائیں گے جیسے دفعہ 17 کے تحت اسٹیچوٹس بنائے گئے ہیں اور تب تک نافذ رہیں گے جب تک ان میں ترمیم نہ کی جائے یا ان

کو اس آرڈیننس کے تحت تشکیل دیئے گئے نئے اسٹیچوٹس کے ساتھ تبدیل نہ کیا جائے۔

دائرہ اختیار پر پابندی
Bar of Jurisdiction

30. اس آرڈیننس کے تحت کسی اچھی نیت سے کئے گئے کسی کام یا کچھ کرنے پر ارادے پر کسی عدالت کو زیر غور لانے، کارروائی کرنے یا کوئی حکم جاری کرنے کا اختیار حاصل نہیں ہوگا۔

ضمانت
Indemnity

31. اس آرڈیننس کے تحت اچھی نیت سے کیئے گئے کسی کام یا کچھ کرنے پر ارادے حکومت، یونیورسٹی یا کسی اتھارٹی یا حکومت کے ملازم یا یونیورسٹی یا کسی شخص کے خلاف کوئی مقدمہ یا قانونی کارروائی نہیں ہو گی۔

مشکلات کا خاتمہ
Removal of difficulties

32. اگر اس آرڈیننس کے نافذ ہونے کے بعد کسی اتھارٹی کی پہلی تشکیل یا تشکیل نو میں کوئی مشکل پیش آتی ہے یا بصورت دیگر اس آرڈیننس کی کسی شق کو نافذ کرنے میں صدر اس مشکل کو دور کرنے کے لیے مناسب ہدایات دے سکتا ہے۔

شیڈول

پہلا قانون

(دیکھیں دفعہ 29)

Schedule

First Statutes

(See Section 29)

فیکلٹیز
Faculties

33.(1) یونیورسٹی میں مندرجہ ذیل فیکلٹیز شامل ہونگی:

(i) بزنس ایڈمنسٹریشن کی فیکلٹی؛

(ii) کمپیوٹر سائنس کی فیکلٹی یا کالج؛

(iii) بنیادی اور اپلائیڈ سائنسز کی فیکلٹی یا کالج؛

(iv) فیکلٹی یا کالج آف ہیومینٹیز، سوشل سائنسز اور اسلامک لرننگ؛

(v) ہوم اکنامکس کی فیکلٹی یا کالج؛

(vi) انجنیئرنگ کی فیکلٹی یا کالج؛

(vii) قانون کی فیکلٹی یا کالج؛

(viii) ایسی دیگر فیکلٹیز یا کالج جیسے قوانین میں بیان کیا گیا ہو۔

(2) مسلمان طلباء کے لیئے اسلامک ایجوکیشن اور پاکستان اسٹڈیز لازمی ہوں گے اور غیر مسلمان شاگردوں کو ساری فیکلٹیز میں اخلاقیات اور پاکستان اسٹڈیز کا آپشن پیش کیا جائے گا۔

(3) ہر کالیج یا فیکلٹی میں ایسے ادارے، ٹیچنگ ڈپارٹمنٹ، سینٹرس یا دوسرے پڑھائی اور تحقیق کے یونٹ شامل ہوں گے، جیسے قوانین میں بیان کیا گیا ہو۔

(4))ڈین اس طرح کے دیگر اختیارات استعمال کرے گا جیسے کہ دیگر فرائض جو تجویز کیے گئے ہوں۔

شعبہ تدریس
Teaching Department

34. (1) ہر مضمون یا متعلقہ مضامین کے ایک گروپ کے لیے ایک تدریسی شعبہ ہو گا جیسا کہ منظور کیا جا سکتا ہے اور ہر تدریسی شعبہ کا سربراہ چیئرمین ہو گا۔

(2) کسی شعبہ کے چیئرمین کا تقرر بورڈ کے ذریعہ محکمہ کے سینئر اساتذہ میں سے کیا جائے گا۔

(3) تدریسی شعبہ کا چیئرمین اس آرڈیننس کی دفعات کے مطابق شعبہ کے کام کی منصوبہ بندی، ترتیب اور نگرانی کرے گا اور وہ اس کالج کے ڈین کو ذمہ دار ہو گا جس میں اس کا شعبہ واقع ہے اپنے شعبہ کے کام

کے لیے۔

بورڈآف اسٹڈیز
Board of Studies

35. (1) ہر مضمون یا مضامین کے گروپ کے لیے ایک بورڈ آف اسٹڈیز ہوگا، جیسا کہ ضوابط کے ذریعہ تجویز کیا گیا ہے۔

(2) ہر بورڈ آف اسٹڈیز پر مشتمل ہو گا-

(i) متعلقہ تدریسی شعبہ کا چیئر مین؛

(ii) متعلقہ شعبہ تدریس میں تمام پروفیسر زاور ایسوسی ایٹ پروفیسر ز؛

(iii) یونیورسٹی کے دو اساتذہ، پروفیسر ز یا ایسوسی ایٹ پروفیسر ز کے علاوہ جو اکیڈمک کونسل کے ذریعے مقرر کیے جائیں گے؛

(iv) تین ماہرین، یونیورسٹی کے اساتذہ کے علاوہ، چانسلر کی طرف سے مقرر کیے جائیں گے۔

(3) بورڈ آف سٹڈیز کے ممبران کے دفتر کی مدت، سابقہ ممبران کے علاوہ تین سال ہو گی۔

(4) بورڈ آف اسٹڈیز کے اجلاسوں کا کورم اراکین کی کل تعداد کا نصف ہو گا، جس کا ایک حصہ ایک شمار کیا جائے گا۔

(5) متعلقہ یونیورسٹی کے تدریسی شعبے کا چیئر مین بورڈ آف اسٹڈیز کا چیئر مین اور کنوینر ہو گا۔

(6) بورڈ آف اسٹڈیز کے کام یہ ہوں گے:

(i) متعلقہ مضامین میں ہدایات، تحقیق اور امتحان سے منسلک تمام تعلیمی معاملات پر حکام کو مشورہ دینا؛

(ii) تمام ڈگری، ڈپلومہ اور سرٹیفکیٹ کورسز کے لیے نصاب اور نصاب کو متعلقہ مضمون یا مضامین میں تجویز کرنا؛

(iii) متعلقہ مضامین میں پیپر سیٹ کرنے والوں اور امتحان دینے

والوں کے ناموں کاایک پینل تجویز کرنا؛اور

(iv) ایسے دیگر افعال انجام دیناجو ضابطوں کے ذریعہ تجویز کیے گئے ہوں۔

بورڈ آف ایڈوانسڈ اسٹڈیز اینڈر یسرچ
Board of Advanced studies and Research

36. (1) ایک بورڈ آف ایڈوانسڈ اسٹڈیز اینڈ ریسرچ ہوگا جس میں شامل ہوں گے-

(i) صدر، جو چیئر مین ہوگا؛

(ii) ڈینز؛

(iii) ڈین کے علاوہ تین یونیورسٹی پروفیسرز، جو بورڈ کے ذریعہ مقرر کیے جائیں گے۔

(iv) یونیورسٹی کے تین اساتذہ جن کی تقرری اکیڈمک کونسل کے ذریعے کی جائے گی؛اور

(v) پروفیسر ایمریٹس۔

(2) ایڈوانسڈ سٹڈیز اینڈ ریسرچ بورڈ کے ممبران کی مدت ملازمت،سابقہ ممبر کے علاوہ، تین سال ہوگی۔

(3) ایڈوانسڈ سٹڈیز اینڈ ریسرچ بورڈ کے اجلاس کا کورم کل ممبران کی تعداد کا نصف ہو گا، جس کا ایک حصہ ایک شمار کیا جائے گا۔

(4) ایڈوانسڈ اسٹڈیز اینڈ ریسرچ، بورڈ کا کام یہ ہوگا-

(i) یونیورسٹی میں ایڈوانسڈ اسٹڈیز اور ریسرچ کے فروغ سے منسلک تمام معاملات پر حکام کو مشورہ دینا؛

(ii) تحقیقی ڈگریوں کے حوالے سے ضوابط تجویز کرنا۔

(iii) تحقیقی طلبہ کے لیے ان کے مقالے کے موضوع کا تعین کرنے

کے لیے نگران مقرر کرنا؛

(iv) تحقیقی ڈگریوں کے لیے پیپر سیٹرز اور اگیزامینرز کے ناموں کے پینل کی سفارش کرنا؛

(v) اس طرح کے دیگر افعال انجام دینے کے لیے جو کہ قانون کے ذریعہ تجویز کیے گئے ہوں۔

سلیکشن بورڈ
Selection Board

37. (1) ایک سلیکشن بورڈ ہوگا، جو مندرجہ ذیل پر مشتمل ہوگا۔

a) صدر، جو چیئرمین ہوگا؛

b) بورڈ کا ایک رکن اور بورڈ کی طرف سے نامزد ہونے والے دو نامور افراد، بشرطیکہ یونیورسٹی کا کوئی ملازم بورڈ میں نہ ہو۔

c) متعلقہ فیکلٹی کا ڈین؛

d) متعلقہ تدریسی شعبہ کا چیئرمین؛

(2) سلیکشن بورڈ کے ممبران، سابقہ ممبران کے علاوہ، تین سال تک اپنے عہدے پر فائز ہوں گے۔

(3) سلیکشن بورڈ کے اجلاس کا کورم چار ممبران پر مشتمل ہوگا۔

(4) سلیکشن بورڈ کا کوئی رکن جو اس عہدے کے لیے امیدوار ہے جس پر تقرری کی جانی ہے وہ سلیکشن بورڈ کی کارروائی میں حصہ نہیں لے گا۔

(5) پروفیسرز اور ایسوسی ایٹ پروفیسرز کی آسامیوں کے لیے امیدواروں کے انتخاب میں، سلیکشن بورڈ متعلقہ مضمون کے تین ماہرین سے تعاون کرے گا یا ان سے مشورہ کرے گا اور، دیگر تدریسی عہدوں کے لیے امیدواروں کے انتخاب میں، متعلقہ مضمون کے دو ماہرین، صدر کی طرف سے ہر مضمون کے

ماہرین کی مستقل فہرست میں سے نامزد کیے جائیں گے، جو بورڈ
کی طرف سے تجویز کردہ وقت اور وقت کی سفارش پر منتخب کیے
جائیں گے۔

(6) تمام تقرریاں چانسلر کی منظوری سے مشروط ہیں جو
تقرری کا اختیار ہے اور چانسلر اپنے نامزد کردہ افراد پر کسی بھی
تقرری کے لیے سلیکشن بورڈ کی سربراہی کر سکتا ہے۔

سلیکشن بورڈ کے کام
Functions for Selection Board

38. (1) سلیکشن بورڈ ایک اشتہار کے جواب میں موصول ہونے والی
تدریسی اور دیگر آسامیوں کے لیے درخواستوں پر غور کرے گا اور بورڈ کو
ایسی آسامیوں پر تقرری کے لیے موزوں امیدواروں کے ناموں کی
سفارش کرے گا۔

(2) سلیکشن بورڈ موزوں کیس میں سبب ریکارڈ کرنے کے لیئے
بورڈ کی اعلیٰ شروعاتی تنخواہ کی گرانٹ کی سفارش کر سکتا ہے۔

(3) سلیکشن بورڈ اعلیٰ تعلیم یافتہ شخص کو یونیورسٹی میں عہدے پر
مقرری کے لیئے شرائط اور ضوابط کے مطابق بورڈ کو سفارش کر سکتا ہے،
جیسا کہ بیان کیا گیا ہو۔

(4) سلیکشن بورڈ یونیورسٹی کے تمام عملداروں کی ترقیوں کے
تمام کیس زیر غور لائے گا اور موزوں امیدوار لائے گا اور موزوں
امیدواراں کی ایسی ترقیوں کے لیئے نام بورڈ کو بھیجے گا۔

(5) سلیکشن بورڈ اور بورڈ کی رائے میں اختلاف رائے کا مسئلہ حل
نہ ہونے پر، معاملہ چانسلر کی طرف بھیجا جائے گا، جس کا فیصلہ حتمی ہوگا۔

فنانس اور پلاننگ کمیٹی
The finance and Planning Committee

39. (1) ایک فنانس اور پلاننگ کمیٹی ہوگی جو مندرجہ ذیل پر مشتمل
ہوگی:

(i) چانسلر جو کمیٹی کا چیئر مین ہو گا؛

(ii) بورڈ کے دو نامزد افراد؛

(iii) مالیات اور منصوبہ بندی کے شعبے میں دو ماہرین جن کو چانسلر کے ذریعہ نامزد کیا جائے گا؛

(iv) ایک ڈین جسے صدر نامزد کرے گا؛

(v) یونیورسٹی کا ڈائریکٹر فنانس بورڈ کا ممبر / سیکرٹری ہو گا۔

(2) فنانس اور پلاننگ کمیٹی کے اجلاس کا کورم چار میمبرز پر مشتمل ہو گا؛

فنانس اور پلاننگ کمیٹی کے کام
Functions of the Finance and Planning Committee

40. فنانس اور پلاننگ کمیٹی کے کام مندرجہ ذیل ہوں گے:

(i) سالانہ اکائونٹ اسٹیٹمنٹ پر غور کرنا اور سالانہ اور نظر ثانی کیئے گئے بجٹ پر غور کرنا اور بورڈ کو اس سلسلے میں صلاح مشورہ دینا؛

(ii) یونیورسٹی کی مالی حالات کا سلسلہ وار جائزہ لینا؛

(iii) بورڈ کو پلاننگ ڈیولپمنٹ، فنانس انویسٹمنٹ اور یونیورسٹی کے اکاؤنٹس سے متعلقہ تمام معاملات پر صلاح مشورہ دینا؛

(iv) کم مدت اور زیادہ مدت والے ترقیاتی منصوبے تیار کرنا؛

(v) اسٹاف اور ریسورس ڈیولپمنٹ منصوبے تیار کرنا؛ اور

(vi) ایسے دوسرے کام سرانجام دینا، جو قوانین میں بیان کیئے گئے ہوں۔

الحاق کمیٹی
Affiliation Committee

41.(1) ایک الحاق دینے والی کمیٹی ہو گی جو مندرجہ ذیل پر مشتمل ہو گی:

(a) صدر، جو چیئر مین ہو گا؛

(b) بورڈ کا ایک میمبر جو بورڈ کی طرف سے نامزد کیا جائے گا؛

(c) دو پروفیسر اکیڈمک کاؤنسل کی طرف سے نامزد کئے جائیں گے؛

(2) ایکس آفیشو میمبرز کے سوا کمیٹی کے میمبرز کی آفس کی مدت دو سال ہو گی؛

(3) ایفیلیشن کمیٹی ماہرین مقرر کرے گی، جو تین سے زیادہ نہ ہوں گے۔

(4) ایفیلیشن کمیٹی کے اجلاس یا جانچ پڑتال کا کورم کے تین میمبر ہوں گے۔

(5) تمام وابستگیوں کو چانسلر اور بورڈ آف ٹرسٹیز سے منظور شدہ ہونا چاہیے۔

(6) یونیورسٹی کا ایک افسر جسے چانسلر اس مقصد کے لیے نامزد کرے گا وہ کمیٹی کے سیکریٹری کے طور پر کام کرے گا۔

نوٹ: آرڈیننس کا مذکورہ ترجمہ عام افراد کی واقفیت کے لیئے ہے جو کورٹ میں استعمال نہیں کیا جا سکتا۔